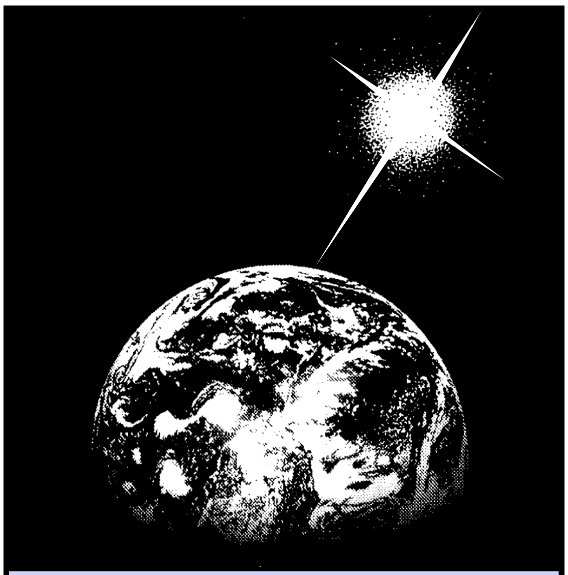

کیا آپ کو سو فیصد یقین ہے کہ مرنے کے بعد آپ جنت میں جائیں گے؟

خدا کہتا ہے کہ ہر کوئی نجات پا سکتا ہے، "کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔" (رومیوں 10باب13آیت)۔

"جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے۔ لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا۔ بلکہ اس پر خدا کا غضب رہتا ہے۔" (یوحنا 3باب36آیت)۔
"اور جس کسی کا نام کتاب حیات میں لکھا ہو نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔" (مکاشفہ 20باب15 آیت)۔

Hope tract ministry
All tracts are free, as the Lord provides
P.O. BOX 609 • YORK, SC 29745 • 803-684-1535
WWW.HOPETRACTS.ORG
Are You 100% Sure? (Urdu) Tract 635

بائبل مقدس **خدا کا کلام** ہے۔

خدا کہتا ہے کہ ہر بشر کو موت کا مزہ چکھنا ہے، "جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور عدالت کا ہونا مقرر ہے۔"(عبرانیوں 27باب9آیت)۔ تمہارے لئے یہاں کرنے کو کچھ نہیں لیکن ضروری ہے کہ خدا سے ملنے کےلئے تم اپنے آپ کو تیار کرو ۔ کیا کوئی شخص یقین کر سکتا ہے کہ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائےگا؟

خدا کہتا ہے کہ تم جانتے ہو کہ ،"میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔" (1یوحنا 5باب13آیت)۔ اکثر لوگوں کا یقین ہے کہ ہر اچھا آدمی جنت میں جائے گا۔

خدا کہتا ہے ، کوئی بھی اچھا نہیں ۔ جیسا کہ لکھا ہے، "چنانچہ لکھا ہے کہ کوئی بھی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔۔کوئی بھلائی کرنے والا نہیں ۔ ایک بھی نہیں۔ ۔۔اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہو گئے۔" (رومیوں 3باب10، 12اور 23آیت)۔

خدا کہتا ہے کہ ہر گناہگار کو سزا دی جائے گی۔ "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔۔۔" (رومیوں 6باب23آیت)۔ یسوع مسیح ہمارے لئے قربان ہوا اس لئے ہم جہنم میں نہیں جائیں گے۔ "کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔" (یوحنا 3باب16آیت)۔

"لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔ " (رومیوں 5باب8آیت)۔

یسوع کے قیمتی اور بیش بہا خون سے ہمارے گناہ دھل گئے ہیں۔ "جس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں کی معافی حاصل ہے۔" (کلسیوں 1باب14آیت)۔ تین دن اس کی لاش قبر میں رہی اور وہ مردوں میں سے جی اٹھے۔

خدا کہتا ہے کہ تمہیں اپنی سوچ ہی سے نہیں بلکہ پورے دل سے یقین ہونا چاہئے۔ "کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداقوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا۔ " (رومیوں 10باب9آیت)۔

خدا کہتا ہے کہ "میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہو گے۔" (لوقا13باب3آیت)۔ اسی لئے ہمیں اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے مسیح کو اپنا نجات دہندہ مانتے ہوئے اسے اپنے دل میں آنے کی دعوت دینی ہو گی۔ "کیونکہ خدا پرستی کا کام ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جس کا انجام نجات ہے اور اس سے پچھتانا نہیں پرتا۔ مگر دنیا کا غم موت پیدا کرتاہے۔" (2کرنتھیوں7 باب 10 آیت)۔ "لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔" (یوحنا 1باب12آیت)۔